Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | ۱۵ شہادت ۱۳۴۶ ہش ۔ ۴ محرم ۱۳۸۷ھ ۔ ۱۵ اپریل ۱۹۶۷ء | نمبر ۷۹

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کبریائی خدا کے واسطے ہے انسان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھے

جو لوگ تکبر نہیں کرتے اور انکساری سے کام لیتے ہیں وہ ضائع نہیں ہوتے

"قرآن شریف میں آیا ہے قد افلح من زکّٰھا اس نے نجات پائی جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا۔ لیکن تزکیہ نفس بھی ایک موت ہے جب تک کہ کل اخلاق رذیلہ کو ترک نہ کیا جاوے تزکیہ نفس کہاں حاصل ہو سکتا ہے۔ ہر ایک شخص میں کسی نہ کسی شر کا مادہ ہوتا ہے وہ اس کا شیطان ہوتا ہے جب تک کہ اس کو قتل نہ کرے کام نہیں بن سکتا۔ سب سے اول آدم نے بھی گناہ کیا تھا اور شیطان نے بھی۔ مگر آدم میں تکبر نہ تھا۔ اس نے خدا تعالیٰ کے حضور اپنے گناہ کا اقرار کیا اور اس کا گناہ بخشا گیا۔ اسی سے انسان کے واسطے توبہ کے ساتھ گناہوں کے بخشے جانے کی امید ہے۔ لیکن شیطان نے تکبر کیا اور وہ ملعون ہوا۔ جو چیز کہ انسان میں نہیں متکبر آدمی خواہ مخواہ اپنے لئے اس چیز کے دعوے کے واسطے تیار ہو جاتا ہے۔ انبیاء میں بہت سے ہنر ہوتے ہیں ان میں سے ایک ہنر سلب خودی کا ہوتا ہے۔ ان میں خودی نہیں رہتی۔ وہ اپنے نفس پر ایک موت وارد کر لیتے ہیں۔ کبریائی خدا کے واسطے ہے جو لوگ تکبر نہیں کرتے اور انکساری سے کام لیتے ہیں۔ وہ ضائع نہیں ہوتے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۸۰/۲۸۱)

اخبار احمدیہ

- ربوہ ۱۴ اپریل ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر کی وجہ سے طبیعت کچھ ناساز ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

- ربوہ ۱۴ اپریل ۔ محترم شیخ محمد دین صاحب ریٹائرڈ مختار عام صدر انجمن احمدیہ گزشتہ ایک ہفتہ سے بہت بیمار ہیں۔ گزشتہ جمعہ کے روز اچانک آپ کی ناک سے خون بہہ نکلا جس کی وجہ سے شدید کمزوری ہوگئی۔ علاج معالجہ کے باوجود دو دن تک وقفہ وقفہ سے خون بہہ نکلتا رہا۔ بعد ازاں خدا تعالیٰ کے فضل سے خون بہنا تو بند ہو گیا لیکن کمزوری تا حال بہت زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے تشویش ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۹ اپریل بعد از نماز مغرب مسجد مبارک میں عزیزہ فاروقہ شاہین بنت مکرم چوہدری ظفر احمد خان صاحب محلہ دار الصدر غربی ربوہ کے نکاح ہمراہ عزیزم مظفر احمد ظفر ابن مکرم چوہدری غلام احمد صاحب مینیجر بشیر آباد سٹیٹ ضلع حیدر آباد بعوض پانچ ہزار روپیہ مہر کا اعلان فرمایا۔ احباب اس رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(ظہور احمد باجوہ ناظر زراعت)

- خواجہ عبد الکریم صاحب نے راولپنڈی سے اطلاع دی ہے کہ ان کے پھوپھی زاد بھائی غلام رسول صاحب ریٹائرڈ کو بڑی تکلیف ہے۔ علاج معالجہ سے تا حال افاقہ نہیں ہوا۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۰ اپریل ۱۹۶۷ء بروز جمعرات صبح نو بجے ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدواروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔ کم از کم تعلیم پانچ جماعت۔ عمر ۱۷ سال سے ۲۵ سال قد ۵ فٹ ۶ انچ۔ نا خواندہ بھی بھرتی کئے جائیں گے

(ناظر امور عامہ ربوہ)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی اور حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے دیرینہ طبی خادم

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب رضی اللہ عنہ وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۱۴ اپریل (۹ بجے صبح) نہایت افسوس اور دلی رنج و الم کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخلص صحابی، اسلام و احمدیت کے فدائی اور حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے دیرینہ طبی خادم حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۶۷ء بروز جمعرات صبح دس بجکر بیس منٹ پر بعمر اسی سال وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ نماز جنازہ انشاء اللہ العزیز آج مورخہ ۱۴ اپریل کو نماز جمعہ کے بعد ادا کی جائے گی۔ اور تدفین باہر سے آنے والے بعض عزیزوں کی انتظار کی وجہ سے غالباً آج بعد نماز مغرب عمل میں آئے گی۔

حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم و مغفور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ان مخلص اور فدائی بزرگوں میں سے تھے جنہیں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے ماتحت اپنی ساری زندگی خدمت اسلام اور خدمت سلسلہ میں گزار کر آنے والی نسلوں کے لئے خدمت فدائیت کا نہایت اعلیٰ اور قابل رشک نمونہ قائم کرنے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ کا آبائی وطن پٹیالہ تھا آپ ۱۸۸۷ء میں پیدا ہوئے۔ آپ ۱۸۹۹ء میں جبکہ آپ کی عمر (باقی دیکھیں صفحہ ۸)

مسعود احمد جہلمی پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۶۷ء

کیا اس کا نام مزید انتشار ہے

سید ابوالحسن علی صاحب ندوی فرماتے ہیں:۔

"اس طرح وہ اپنے اور مسلمانوں کے درمیان ایک آہنی ناقابل عبور دیوار کھڑی کر دیتے ہیں۔ جس کے ایک جانب ان کے متبعین کی چھوٹی سی جماعت ہے جو چند ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ دوسری طرف پورا عالم اسلام ہے جو مراکش سے چین تک پھیلا ہوا ہے اور جس میں عظیم ترین افراد صالح ترین جماعتیں اور مفید ترین ادارے ہیں۔ اس طرح انہوں نے عالم اسلام میں بلا ضرورت ایک ایسا انتشار اور ایک ایسی نئی تقسیم پیدا کر دی جس نے مسلمانوں کی مشکلات میں ایک نیا اضافہ اور عصرِ حاضر کے مسائل میں نئی پیچیدگی پیدا کر دی۔" (قادیانیت نے عالم اسلام کو کیا دیا ص۱۳)

اگر کوئی ان پڑھ جاہل شخص ایسی بات کہتا تو کوئی بات نہ تھی۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ ایک عالم و فاضل انسان جو ایک عظیم اسلامی مکتب کا سربراہ بھی ہے۔ اتنی بات بھی سمجھنے سے عاری ہے یا دیدہ و دانستہ سمجھنا نہیں چاہتا کہ جب بھی کوئی شخص ایک بگڑے ہوئے معاشرہ کی اصلاح کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ اس کی مخالفت ہوتی ہے اور اکثر بگڑے ہوئے لوگ مصلح پر یہی الزام لگایا کرتے ہیں کہ اس شخص نے قوم میں انتشار پھیلا دیا ہے۔ قرآن کریم میں اس کی بارہا وضاحت کی گئی ہے۔ یہاں حضرت سورہ یٰسین کی آیات اقتباس پیش کی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

واضرب لهم مثلاً اصحٰب القرية اذ جاءها المرسلون ٥ اذ ارسلنا اليهم اثنين فكذبوهما فعززنا بثالث فقالوا انا اليكم مرسلون ٥ قالوا ما انتم الا بشر مثلنا وما انزل الرحمٰن من شيء ان انتم الا تكذبون ٥ قالوا ربنا يعلم انا اليكم لمرسلون ٥ وما علينا الا البلاغ المبين ٥ قالوا انا تطيرنا بكم لئن لم تنتهوا لنرجمنكم وليمسنكم منا عذاب اليم ٥ قالوا طائركم معكم ائن ذكرتم بل انتم قوم مسرفون ٥

(سورہ یٰس آیت ۱۴ تا ۲۰)

یہاں بگڑی ہوئی قوم اور مصلحین ربانی کا مکالمہ اس حقیقت کو خوب واضح کرتا ہے۔ قوم نے کہا کہ

انا تطيرنا بكم

یعنی ہم تمہارا آنا منحوس قرار دیتے ہیں۔ اس منحوس کے لفظ میں وہ سب کچھ آ جاتا ہے جو سید ابوالحسن صاحب ندوی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں فرمایا ہے۔ اس میں تشتت و انتشار بھی شامل ہے۔ مگر رسولوں کا جواب بھی ملاحظہ فرمایئے انہوں نے فرمایا

طائركم معكم ائن ذكرتم بل انتم قوم مسرفون ٥

یعنی بھلے لوگو ہم منحوس نہیں ہیں بلکہ نحوست تو خود تمہارے اعمال کی وجہ سے ہے۔ ہم نے تو نصیحت کی ہے بلکہ حق یہ ہے کہ تم حد سے گزرنے والی قوم ہو۔ ۲۲

حدیث النبی

سبحان اللہ وبحمدہ پڑھنے سے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال سبحان اللہ وبحمدہ فی یوم مائۃ مرۃ حطت عنہ خطایاہ وان کانت مثل زبد البحر

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے سبحان اللہ وبحمدہ دن میں سو بار پڑھا اس کے تمام گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

(بخاری کتاب الدعوات)

قطعات

تسخیرِ کائنات میں کیا کچھ ہوا نہیں
پر اطمینانِ قلب خدا کے سوا نہیں
تو اپنے دل کے ریڈیو سٹ کو درست کر
ورنہ وہ نشر گاہِ ازل بے صدا نہیں

دیارِ شرق سے وہ انقلاب اٹھے گا
حصارِ غرب سے جب آفتاب اٹھے گا
جمودِ بحرِ خیر و نکوئی پہ ہے محیط سکوت
اسی سے ولولۂ پیچ و تاب اٹھے گا

تنویر

۲۲ اس لئے اگر سید ابوالحسن علی صاحب ندوی الزام لگاتے ہیں تو یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے۔ حالانکہ آپ خود تسلیم بھی کرتے جاتے ہیں کہ قوم بہت بگڑ چکی ہوئی ہے۔ اگر قوم بگڑی ہوئی نہ ہوتی۔ اور پہلے اس میں خرابیاں در آئی ہوتیں تو کسی مصلح ربانی کی ضرورت ہی کیا تھی؟ یہ استدلال کہ بگڑی ہوئی قوم میں مزید انتشار پیدا کر دیا۔ عجیب استدلال ہے۔ ندوی صاحب عالم فاضل ہیں بتائیں کہ جب بھی کوئی مصلح ربانی آیا ہے کیا اس نے اس قسم کا مزید انتشار اور تفرق پیدا نہیں کی۔ جس کا وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر الزام لگاتے ہیں؟ دُور جانے کی ضرورت نہیں۔ کیا سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی نصیحت کو تمام دنیا نے خاموشی سے قبول کر لیا ہے؟ کیا قریش نے آپ کی آوردہ اصلاح کو چپ چاپ مان لیا تھا۔

انبیاء علیہم السلام کی بات تو ہی الگ۔ آپ اتنے عالم و فاضل اور جہاندیدہ انسان ہیں۔ آپ ہی بتایئے کہ کیا آپ ہی کے اصلاحی کام کو اگر کوئی آپ نے کرنا چاہا ہے۔ کیا لوگوں نے خاموشی سے قبول کر لیا ہے۔ جہاں تک ہمارا علم ہے آپ تو شاید ایک شخص کو بھی فعالی طور پر اپنا ہمخیال ابھی تک نہیں بنا سکے۔ حالانکہ آپ مکہ مدینہ تو کیا یورپ کا بھی چکر کاٹ آئے ہیں۔

سید صاحب ذرا غور تو فرمایئے ایسی بگڑی ہوئی قوم ایسا ارتداد جدید جس کا رونا آپ اٹھتے بیٹھتے روتے رہتے ہیں۔ جب مسلمان قوم میں سرایت ہو چکا ہے تو کسی نصیحت کرنے والے کی مخالفت کا امکان کیا نہیں تھا؟ اگر اس کا نام آپ مزید انتشار پھیلانا رکھتے ہیں تو پھر کوئی ایسا مصلح ربانی بتایئے جس نے اس قوم میں جس کی اصلاح کے لئے وہ کھڑا ہوا ہو ایسا مزید انتشار نہیں پھیلایا؟ اللہ تعالیٰ خود بار بار فرماتا ہے۔

يضل به كثيرا ويهدي به كثيرا

(باقی)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ایک خطبہ نکاح کا خلاصہ

فرمودہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مؤرخہ ۳۰ مارچ ۶۷ء کو بعد نماز ظہر عزیزہ امۃ الرشید صاحبہ بنت مولوی عبد اللطیف صاحب ٹھیکیدار بھٹہ ربوہ کے نکاح ہمراہ عزیز میر رفیق احمد صاحب پسر مکرم میر عزیز الدین صاحب کالرا کلاں ضلع گجرات کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح سات ہزار روپیہ مہر پر ہوا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے ایجاب و قبول سے پہلے مختصر طور پر ایک لطیف خطبہ ارشاد فرمایا جس کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری)

حضور نے فرمایا:۔

عزیزہ امۃ الرشید مولوی عبد اللطیف صاحب کی دوسری بیٹی ہے۔ مولوی عبد اللطیف صاحب میرے بچپن سے دوست ہیں میرے ان سے اچھے تعلقات ہیں۔ مجھے ان کی بچی اپنی بچیوں کی طرح عزیز ہے۔ عزیزم رفیق احمد صاحب ولائت میں رہتے ہیں اب شادی کے بعد بچی بھی ان کے ہمراہ انگلستان ہی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

پھر حضور نے فرمایا کہ:۔

انگلستان میں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے صدہا احمدی دوست رہائش رکھتے ہیں ان کی وہاں پر اچھی آمدنی ہے دنیوی طور پر ان کی حالت اچھی ہے۔ ان تمام بھائیوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگرچہ وہ اپنے کاروبار کے سلسلہ میں اس ملک میں ہیں لیکن انگلستان والے ان سے یہ توقع رکھتے ہیں کہ وہ وہاں پر احمدیت کا نمونہ نظر آئیں۔ دوسرے ملکوں والے بھی وہاں کے احمدیوں پر اسی نظر سے نگاہ رکھتے ہیں۔ ہمارے بھائی چاہیں یا نہ چاہیں مگر حقیقت ہے کہ لوگ ان سے یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنی زندگی میں

اسلام اور احمدیت کی تعلیم کا عملی نمونہ

پیش کریں۔

اس زندگی کے بعد ایک ابدی زندگی ہے جس کی نعمتیں بھی ابدی ہیں وہ اپنی کمیّت اور کیفیّت میں بے نظیر اور دائمی ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی ان لازوال نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے جدّوجہد کریں اور دعا کریں۔

انگلستان میں جیسا میں نے کہا ہے احباب کی خاصی تعداد ہے۔

ان سب کو بھی چاہیئے

کہ عزم کریں، جدّوجہد کریں اور دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں خدمتِ دین کی توفیق عطا فرماتا رہے اور انہیں راہِ خدا میں اپنے اموال خرچ کرنے کی سعادت نصیب ہو۔ اگر وہ اپنے عمل اور دعاؤں سے ایسا کریں گے تو ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں اور ان کے عمل و دعا کے نتیجہ میں انہیں اس دنیا کی نعمتیں بھی دیتا رہے اور اُخروی لازوال نعمتوں سے بھی متمتع فرمائے۔

اللہ تعالیٰ کرے کہ ہمارے سب بھائیوں کو یہ توفیق ملتی رہے۔ آمین +

غانا مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

اور اُس کے خوشکن نتائج

۳۸۰ افراد کا قبولِ حق ۔ تبلیغی۔ تعلیمی اور تربیتی دورے ۔ ۵ نئے سکولوں کا اجراء ۔ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے لئے ۱۷۳۶۴ روپے کے وعدے ۔ مشنری ٹریننگ کالج کا قیام ۔ دو نئی مساجد کی تعمیر ۔ مجلسِ شوریٰ میں ۳۱۸۹۷۸ روپے کے بجٹ کی منظوری۔

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاھد)

(۳)

نئی مساجد کی تعمیر

شمالی ریجن میں جبگلی کے مقام پر ایک نئی مسجد کی تعمیر ہوئی جس کا افتتاح مکرم سید داؤد احمد صاحب انور نے کیا اسی طرح ایک مسجد ٹومو میں تعمیر ہو رہی ہے اور وہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے انشاء اللہ ایک ماہ تک مکمل ہو جائے گی۔

احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج

اپریل ۶۵ء میں مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید مغربی افریقہ کے مشنوں کے دورہ پر تشریف لائے۔ اکرہ میں آپ نے تمام مشنوں کے انچارج صاحبان کی ایک میٹنگ بلائی اور ارشاد فرمایا کہ مغربی افریقہ میں مبلغین کی کمی کو پورا کرنے کے لئے سالٹ پانڈ غانا میں ایک مشنری ٹریننگ کالج کھولا جائے جس میں مغربی افریقہ کے تمام مشنوں یعنی نائیجیریا۔ غانا۔ سیرالیون گیمبیا اور لائبیریا وغیرہ سے طلباء حاصل کرکے انہیں لوکل طور پر مبلغ تیار کیا جائے۔

بعض وجوہات کی بناء پر یہ سکیم گزشتہ سال ملتوی رہی آخر اس سال ۱۲ مارچ کو اس کالج کا اجراء ہوا۔ بروز سوموار مؤرخہ ۱۲-۳-۶۶ کو زونل انچارج صاحب نے کلاس میں آکر طلبہ سے خطاب فرمایا انہیں ضروری ہدایات دیں اور بعد دعا اس کا افتتاح فرمایا۔ اس وقت سے خاکسار باقاعدہ کلاس لیتا رہا اور مقررہ مضامین پڑھاتا رہا۔ اس وقت مندرجہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔ قرآن کریم، حدیث، ادب عربی۔ صرف و نحو۔ موازنہ مذاہب۔ نماز۔ اردو۔ نیز ایک استاد انگریزی بھی پڑھاتے ہیں۔ کچھ عرصہ تک ادب عربی اور اردو بھی پڑھاتے رہے۔ مکرم امیر صاحب نے بھی خاکسار کا ہاتھ بٹایا۔ اور چند طلباء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب استفتاء عربی پڑھاتے رہے۔ ماہ جولائی میں طلباء کا پہلا ٹسٹ لیا گیا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے تمام طلبہ جن کی تعداد ۱۵ ہے جو لائبیریا، غانا اور نائیجیریا سے تعلق رکھتے ہیں پوری دلچسپی سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور سب کے سب واقفِ زندگی ہیں۔

فی الحال تین سال کا کورس ہے اور ایسے طلباء لئے جاتے ہیں جو مڈل پاس ہوں۔ تین سال کے بعد جو طلباء اچھی قابلیت کے مالک ثابت ہوں گے ان کو مرکز کی منظوری سے مزید تعلیم کے لئے ربوہ بھجوا دیا جائے گا تا کہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ لے سکیں اور باقی کو افریقہ کے مختلف علاقوں میں حسبِ ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث اور مکرم وکیل التبشیر صاحب بغرض تبلیغ متعین کر دیا جائے گا۔ احباب اس کالج کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔

فضلِ عمر فاؤنڈیشن فنڈ

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی یاد میں جب گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے "فضلِ عمر فاؤنڈیشن" کی تحریک جماعت کے سامنے رکھی تو اس تحریک کو غانا میں بھی کامیاب بنانے اور مخلصین جماعت سے وعدہ جات لینے کی مہم شروع کر دی گئی۔ سرکٹ مبلغین کی میٹنگ بلا کر محترم امیر صاحب نے مناسب ہدایات اسی بارہ میں دیں۔ خطبات جمعہ اور انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ احباب جماعت پر اس تحریک کی افادیت غرض و غایت اور متوقع نتائج کو واضح کیا گیا۔ چنانچہ خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت کے مخلصین نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اس مبارک تحریک پر لبیک کہتے ہوئے اخلاص اور بشاشت سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا شروع

Digitized By Khilafat Library Rabwah

شروع کر دیا اور ثابت کر دیا کہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے عقیدت اور محبت میں یہ جماعتیں کسی سے پیچھے نہیں اور خلافت احمدیہ جو خدا تعالےٰ کا قائم کردہ ایک روحانی نظام ہے اسکے ثمرات زندہ و تابندہ ہیں۔ اس وقت تک غانا کی جماعتوں کے وعدے مجموعی طور پر دو ہزار دو صد پچھتر سیدیز ا اور پچاس پیسوے یعنی ۴ ۶ ۳ ۷ ۱ روپے کے ہیں اور ابھی مزید وعدہ جات آ رہے ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کے اموال اور اخلاص میں برکت ڈالے اور انہیں بڑھ چڑھ کر مالی قربانیوں کی توفیق بخشے۔

مبلّغین کانفرنس لیگس

اپریل ۱۹۶۵ء میں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید کے دَورہ مغربی افریقہ پر اکرہ میں انچارج مبلّغین مغربی افریقہ مشنز کی ایک کانفرنس آپ کی صدارت میں منعقد ہوئی تھی جس میں آپ نے مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر جماعت ہائے احمدیہ غانا کو مغربی افریقہ کے زون کا انچارج مقرر فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ ہر سال انچارج مبلّغین کسی ایک ملک میں اکٹھے ہو کر اپنی گزشتہ کارگزاری کا جائزہ لیں۔ پیش آمدہ مشکلات کا حل تلاش کریں اور مغربی افریقہ میں تبلیغی اور تعلیمی نظام کو بہتر بنانے اور اشاعت اسلام کے کام کو وسیع سے وسیع تر کرنے کے بارہ میں تجاویز سوچیں اور وہاں ہی آئندہ کانفرنس کا مقام لیگس (نائیجیریا) مقرر ہوا۔

چنانچہ اس سال کی کانفرنس کے لئے مکرم زونل انچارج صاحب نے شروع سال میں ہی تمام مبلّغین انچارج سے خط و کتابت کر کے کانفرنس کے لئے تاریخیں اور ایجنڈا وغیرہ تجویز کیا اور پھر مرکز کی منظوری سے مورخہ ۱۵ جولائی تا ۱۷ جولائی ۶۶ء اس کانفرنس کا انعقاد لیگس دارالخلافہ نائیجیریا میں ہوا۔ اس میں شرکت کے لئے غانا سے محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم زونل انچارج مغربی افریقہ و امیر غانا اور خاکسار محمد صدیق شاہد پرنسپل مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ۔ محترم مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی مبلّغ انچارج گیمبیا۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر امیر و مبلغ انچارج سیرالیون۔ مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ انچارج لائبیریا۔ مکرم مولوی محمد افضل صاحب قریشی مبلغ انچارج آئیوری کوسٹ ۱۴ اور ۱۵ جولائی کو لیگس پہنچ گئے۔ محترم الحاج شیخ نصیر الدین احمد صاحب امیر و مبلّغ انچارج نائیجیریا اور ان کے ہمراہ مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد۔ مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف مبلغین نائیجیریا اور مکرم ڈاکٹر کرنل محمد یوسف شاہ صاحب اور مکرم عبد المجید صاحب بھٹی و دیگر احباب جماعت نے ایئرپورٹ اور بندرگاہ پر آنے والے مہمانوں کا استقبال کیا اور چار یوم تک مہمان نوازی کے فرائض بھی نہایت عمدگی اور قابلِ قدر طریق پر سرانجام دئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

مؤرخہ ۱۵ جولائی کو چونکہ جمعہ تھا لہٰذا محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے مسجد احمدیہ لیگس میں خطبہ جمعہ پڑھا۔

اسی روز شام کو ٹیلیویژن پر پروگرام تھا جس میں جملہ مبلغین شریک ہوئے اور انچارج مشنریز نے نہایت عمدگی اور حسن رنگ میں اپنے اپنے ممالک میں اسلام کی ترقی اور اس کی خاطر جماعت احمدیہ کی مساعی کو بیان کیا۔ اس طرح سارے نائیجیریا میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے احمدیت کو متعارف کرنے کا موقع مل گیا۔ یہ یاد رہے کہ الحاج اے۔ ایس اولاٹونڈا ٹیلیویژن کے ہاف این آور مسلم ویکلی پروگرام کے چیئرمین ہیں اور نہایت ہی مخلص احمدی دوست ہیں۔ ٹیلیویژن پروگرام کے بعد سب مبلغین پاکستانی ہائی کمشنر صاحب سے ملاقات کے لئے ان کی جائے قیام پر حاضر ہوئے اور ان سے مل کر کچھ دیر تک دوستانہ ماحول میں گفتگو کرتے رہے۔

۱۶ جولائی کو نائیجیریا مشن کی طرف سے مہمانوں کے اعزاز میں ریجنٹ ہوٹل میں ایک پارٹی کا انتظام کیا گیا جس میں سفارتی نمائندگان اور شہر کی دیگر ممتاز شخصیتیں مدعو تھیں ان سے ملاقات کا موقع ملا۔

اگلے روز صبح کو مشن کی طرف سے Exhibition Centre میں ایک استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جس کی صدارت الحاج بابا ٹونڈا جوز نے کی۔ یہ دوست وہاں کی ایک اخبار ڈیلی ٹائمز کے پبلیکیشن گروپ کے مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں اور جماعت سے خاص عقیدت رکھتے ہیں۔ اس تقریب میں استقبالیہ ایڈریس کے بعد جو الحاج اے۔ ایس اولاٹونڈا نے پیش کیا محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے غانا میں جماعت احمدیہ کی ترقی اور تعلیمی مساعی پر روشنی ڈالی۔ پھر مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر اور مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی نے سیرالیون اور لائبیریا میں اشاعتِ اسلام کی خاطر جماعت احمدیہ کی مساعی پر تفصیل سے روشنی ڈالی جس کا حاضرین پر جو ایک خاصی تعداد میں وہاں جمع تھے بہت اچھا اثر ہوا اور بعض غیر از جماعت احباب نے جماعت کی مساعی کو جو اشاعتِ اسلام کی خاطر بجا لا رہی ہے نہایت ہی عمدہ الفاظ میں سراہا۔

مورخہ ۱۶ اور ۱۷ جولائی کو صبح اور شام کانفرنس کے اجلاس زیر صدارت محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم منعقد ہوتے رہے جن کا آغاز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے پیغام اور محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغام سے کیا گیا جو ازراہِ نوازش اس کانفرنس کے لئے بھجوائے گئے تھے۔ پھر ایجنڈا پر غور و خوض ہوتا رہا اور خوب بحث و تمحیص اور ہر تجویز کے بارہ میں موافق اور مخالف آراء کے بعد مناسب تجاویز کو پاس کیا گیا۔ جن میں لٹریچر کی اشاعت۔ بعض کتب کے تراجم۔ سیرالیون میں ایک ٹیچر ٹریننگ کالج کا اجراء۔ تبلیغ کی وسعت۔ احمدیہ سکولوں میں اطفال الاحمدیہ کا قیام۔ طلبہ میں تبلیغ مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ کو کامیاب بنانے کے ذرائع اور آئندہ کانفرنس کے لئے تاریخ اور ملک وغیرہ شامل تھے۔

یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس کانفرنس کی کامیابی میں زیادہ تر دخل مکرم الحاج شیخ نصیر الدین احمد صاحب امیر و مبلغ انچارج نائیجیریا کی کوششوں کا ہے انہوں نے یہ ایام نہایت ہی مصروفیت میں گزارے اور لیگس کے پریس میں ان کی کوششوں سے اس کانفرنس کا متواتر ذکر ہوتا رہا۔ اور فوٹو بھی شائع ہوئے۔

۱۸ جولائی کو مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم اور خاکسار واپس غانا پہنچ گئے اور یہاں آکر محترم مولوی صاحب سے اس کانفرنس کے بارہ میں پریس کے ایک نمائندہ نے انٹرویو لیا۔

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ میں مرکزی اور مقامی مبلغین کے ذریعہ نیز افرادِ جماعت کی مساعی سے اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۳۰۸ نفوس حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے۔ اللہ تعالےٰ سب کو استقامت عطا فرمائے۔

متفرق

محترم امیر صاحب کی علالت :۔ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم امیر جماعت ہائے احمدیہ غانا قریباً دو ماہ تک برونکائٹس کی مرض میں مبتلا رہے۔ بعض اوقات علاج کی غرض سے آپ کو اکرہ ہسپتال بھی جانا پڑا۔ آخر خدا تعالےٰ نے فضل فرمایا اور آہستہ آہستہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعاؤں اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل شفا یابی ہوئی۔

تبادلہ مبلّغ

اس عرصہ میں مکرم مولوی نصیر احمد خان صاحب جو کماسی میں ریجنل مبلّغ تھے غانا سے تبدیل ہو کر سیرالیون تشریف لے گئے۔

زراعت

مکرم مولوی عبد الوہاب بن آدم صاحب نے اپنے ریجن میں مشن کی مالی حالت کو بہتر بنانے کیلئے جماعت کے سامنے یہ تجویز رکھی کہ وقار عمل کے ذریعہ مشن کے لئے فارم بنائے جائیں۔ چنانچہ اکثر احباب نے اس تجویز سے اتفاق کیا اور اس تحریک کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ریجن کے سرکٹوں میں کام شروع ہو چکا ہے اور امید ہے انشاءاللہ یہ تجویز اپنے وقت پر بہت مفید ثابت ہو گی اور مشن کی مالی مشکلات کو حل کرنے میں جو محض چندہ وغیرہ سے حل نہیں ہو رہیں یہ تحریک ممد و معاون ثابت ہو گی۔

کماسی مشن ہاؤس کی تعمیر

کماسی میں خدا تعالےٰ کے فضل سے ایک نیا مشن ہاؤس دو منزلہ تعمیر ہو رہا ہے جس میں یادگار کے طور پر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے اپنے دَورہ مغربی افریقہ کے موقع پر ایک پلیٹ نصب فرمائی تھی۔ یہ اب اپنی تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔

عمومی تقریبات

مبلّغین علاوہ تبلیغی اور تنظیمی امور کے بعض انفرادی اور عمومی تقریبات مثلاً نکاح شادی اور عقیقہ اور جنازہ وغیرہ میں بھی شریک ہوتے رہے اور ہر موقع پر اسلامی احکامات کی تشریح اور برتری بیان فرماتے رہے۔

لاؤڈ سپیکر کا عطیہ

ٹیچیمن سرکٹ میں ہمارے ایک احمدی دوست نے جن کا نام عبد اللہ ہے تبلیغ کے کام کو مؤثر طریق پر بجا لانے کے لئے اپنے ریجن کے لئے ایک لاؤڈ سپیکر چار صد روپے کی رقم سے خرید کر دیا ہے جس سے لوگوں تک پیغام حق پہنچانے میں آسانی ہو گئی ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔

درخواستِ دعا

آخر میں احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈالتے ہوئے اپنے فضل سے جملہ ان ممالک میں اسلام اور احمدیت کو نمایاں ترقی اور غلبہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

مرتبہ

محمد صدیق شاہد

پرنسپل احمدیہ مشنری ٹریننگ کالج

سالٹ پانڈ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تفسیر صغیر ظاہری خوبصورتی اور حسن کا دلکش مرقع

تفسیر صغیر کا جو دیدہ زیب عکسی ایڈیشن ادارۃ المصنفین ربوہ نے شائع کیا ہے اس پر ملک کے مشہور ادبی رسالہ نقوش لاہور نے مندرجہ ذیل تبصرہ کیا ہے۔

تفسیر صغیر

ہر زمانہ اور ہر قوم اور ہر ملک میں مسلمانوں نے قرآن کریم کی جو خدمات انجام دی ہیں وہ اظہر من الشمس ہیں۔ خدا کی اس پاک کتاب کا عشق امت مسلمہ کے ہر صغیر و کبیر کو اس درجہ رہا ہے کہ اس کی مثال دنیا کے کسی اور مذہب کے پیروؤں میں قطعاً نہیں مل سکتی۔ مسلمانوں نے قرآن کی ہر رنگ میں خدمت کی ہے۔ اس کے معارف اور نکات بیان کر کے اس کی آیات کی تفصیل کر کے اس سے علوم و فنون کا استخراج کر کے اس کے مطالب کی تشریح کر کے مختلف موضوعات کے متعلق اس کے مضامین کی توضیح کر کے اس کے الفاظ کے معانی کی صرفی، نحوی اور لغاتی تفصیلات بیان کر کے اس کو طرح طرح سے خوبصورتی، نفاست اور خوبی کے ساتھ لکھ کر اور شائع کر کے مختلف زبانوں میں اس کے ترجمے کر کے اس کی آیات اور اس کی سورتوں کی بے شمار تفسیریں لکھ کر اس پر اعتراضات کے تحقیقی جوابات دے کر اس کی ایک ایک آیت پر تفصیلی تبصرہ کر کے اس کی طرح طرح کی ڈکشنریاں اور قسم قسم کی لغات لکھ کر اس کی ہر آیت ہر سورت کا تاریخی تجزیہ کر کے غرض کہاں تک بیان کیا جائے کہ خود مسلمانوں نے اور مسلمانوں کے علاوہ دوسری قوموں کے فضلا نے اس کس رنگ میں وقف کر دیں آج بھی دنیا میں ایسے لوگ موجود ہیں اور قیامت تک ہوتے رہیں گے جن کا اوڑھنا بچھونا قرآن اور صرف قرآن ہے۔ انہوں نے قرآن کو ہاتھ میں لے کر ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا لیکن کوئی بھی آزمائش کے لئے مقابلہ پہ نہ آیا قرآنی خزائن۔ قرآنی معارف اور قرآنی نکات خدا کے برگزیدہ بندوں نے ہر زمانہ میں اتنے کثرت کے ساتھ تقسیم کئے ہیں جن کی انتہا نہیں۔

ہمارے اس زمانے میں قرآن کریم کی جو خدمت ہو رہی ہے اس کا تازہ ترین نمونہ زیر تبصرہ قرآن مجید ہے جو انتہائی خوبصورتی اور نفاست کے ساتھ شائع کیا گیا ہے اور اس قدر حسین، دلکش اور دیدہ زیب ہے کہ دیکھتے ہی دل خوش اور آنکھیں روشن ہو جاتی ہیں۔ تمام قرآن مجید بلاکوں سے چھاپا گیا ہے۔ طباعت نہایت روشن، خوبصورت اور دلفریب ہے۔ کاغذ اعلیٰ درجہ کا آرٹ پیپر لگایا گیا ہے۔

سرورق بھی خوشنما کئی رنگوں میں طبع ہوا ہے۔ جلد پائیدار اور مضبوط ہے۔ غرض ظاہری لحاظ سے جو آرائش و زیبائش ممکن تھی اس کا پورا مظاہرہ اس قرآن مجید کی کتابت و طباعت میں کیا گیا ہے۔ اور اسے خوبصورتی و خوشنمائی کے ساتھ پیش کرنے میں کوئی دقیقہ سعی اور کوشش کا باقی نہیں چھوڑا گیا۔ لیکن ظاہری نفاست کے ساتھ اس مقدس صحیفہ میں باطنی حسن کا بھی پورا پورا التزام رکھا گیا ہے۔ شروع میں کئی مفید فہرستیں لگائی گئی ہیں۔ پورے قرآن مجید کے مضامین کا ایک انڈکس ایک سو صفحات پر محیط ابتداء میں بڑی محنت سے مرتب کیا گیا ہے۔ اصل متن میں آیات کا ترجمہ بالمقابل ہے اور اتنا صاف واضح اور بامحاورہ ہے کہ موجودہ تمام تراجم میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ علاوہ ازیں جو آیات تشریح طلب تھیں یا جن پر مخالفین کی طرف سے کوئی اعتراض پڑتا تھا۔ یا جو بظاہر مشکل سمجھی جاتی تھیں؛ اُن کی تشریح اور وضاحت حاشیہ میں بڑی عمدگی اور خوبی کے ساتھ کر دی گئی ہے اس قرآن مجید کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ترجمہ اور تفسیر دونوں کی عبارت انتہائی آسان اور سہل ہے کہ عورتیں اور بچے بھی بخوبی اسے سمجھ لیتے ہیں۔ تفسیر کے بعض بیانات سے شاید بعض لوگوں کو اختلاف ہو۔ لیکن ایسا اختلاف ہر تفسیر میں پایا جاتا ہے۔ قرآن مجید کی کوئی بھی تفسیر آج تک ایسی نہیں لکھی گئی جس کے ہر لفظ سے ہر عقیدہ کے اصحاب کو کامل اتفاق ہو۔ اس قرآن مجید کی تفسیر حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب مرحوم امام جماعت احمدیہ کی لکھی ہوئی ہے اور ترجمہ بھی ان ہی کا ہے۔ ادارۃ المصنفین ربوہ نے شائع کیا ہے تقطیع ۲۰×۲۶ صفحات مع انڈکس ۱۵۸ ضخامت ہدیہ مبلغ پچیس روپے علاوہ محصول ڈاک۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے ......

احمدی بچوں کیلئے جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ

حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

جماعت میں جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر موضوع پر کثیر تعداد میں لٹریچر شائع ہو رہا ہے۔ وہاں بچوں اور بچیوں کی دینی اور علمی معلومات وسیع کرنے کے لئے لٹریچر کی کمی ہے۔ حالانکہ بچپن کی عمر میں ہی ضرورت ہے کہ دین سے روشناس کروایا جائے۔ اپنے مذہب کے اصول معلوم ہوں۔ روایات کا علم ہو تا ان کی روشنی میں اپنے آپ کو ڈھال سکیں۔ تاریخ احمدیت پر جتنی کتب اس وقت تک لکھی گئی ہیں وہ سب ایسی ہیں کہ جن سے ایک تعلیم یافتہ شخص ہی فائدہ اٹھا سکتا ہے کم تعلیم یافتہ خواتین یا چھوٹے بچوں کے لئے ضرورت تھی کہ ایک ہلکی پھلکی کتاب ہو جس کو پڑھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے خلفاء اور ان کی تمام تحریکات اور واقعات کا علم ہو سکے۔

سو الحمد للہ شیخ خورشید احمد صاحب (نائب ایڈیٹر الفضل) نے بچوں کے لئے اس موضوع پر کتاب لکھ کر میری اس دیرینہ خواہش کو پورا کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ یہ کتاب ناصرات الاحمدیہ کے اگلے امتحان (جو ۲۲ اپریل کو ہو رہا ہے) کے لئے بھی تجویز کی گئی ہے اس لئے تمام لجنات کتاب منگوائیں اور کوشش کریں کہ بڑے گروپ کی ہر بچی اس امتحان میں شامل ہو اور احمدیت کی تاریخ سے واقف ہو۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

نوٹ:۔ اس کتاب کی قیمت ایک روپیہ ہے۔ اکٹھی منگوانے کی صورت میں ۱۲ آنے فی نسخہ ہے

۱۹۶۷ء کیلئے ادارۃ المصنفین کے ممبران کا تقرر

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۶۷ء کے لئے درج ذیل اصحاب کو ادارۃ المصنفین کا ممبر مقرر فرمایا ہے۔

(۱) مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ لاہور صدر (۲) مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ (۳) مکرم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ (۴) مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید (۵) مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیٹر الفرقان ربوہ (۶) مکرم ملک سیف الرحمن صاحب مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ (۷) مکرم مرزا انس احمد صاحب ایم اے پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ (۸) مکرم مرزا احمد صاحب ایم اے (۹) ابو المنیر نور الحق مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ۔

مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیز سید منور احمد صاحب سلمہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ عزیزہ امۃ اللطیف زینت قدسیہ صاحبہ دختر محترم شیخ عباد الرحمان صاحب عابد خلف حضرت میاں حبیب الرحمن صاحب آف حاجی پورہ ریاست کپورتھلہ چار ہزار روپیہ مہر پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے مورخہ ۷ اپریل ۱۹۶۷ء کو بعد نماز عشاء مسجد مبارک میں پڑھا۔

بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور مثمر ثمرات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار سید عبد الغفور عطاء خلف حضرت میر مہدی حسن صاحب رضی اللہ عنہ لاہور

بعدالت جناب فیض احمد اسلم صاحب ایم اے ایل ایل بی پی سی ایس سول جج درجہ اول بہ اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول لائلپور

درخواست حصول سرٹیفکیٹ جانشینی بابت سال ۱۹۶۷ء

گلشاد بیگم بنام عوام الناس

بنام محمد ..... پسر، ہمایوں اختر پسر ناصر انعام پسر انعام الٰہی، مسرت جبیں، زاہدہ پروین، شائستہ انعام وغیرہ انعام دختران انعام الٰہی مرحوم اقوام شیخ کنبہائے ۱۳۱ جناح کالونی لائلپور

۲۔ عوام الناس

ہرگاہ سائلہ نے درخواست برائے حصول سرٹیفکیٹ جانشینی زکہ متوفی شیخ انعام الٰہی ولد فضل الٰہی بابت وصول کرنے مبلغ ۲۰۰۰/- روپے ... انشورنس کمپنی عدالت ہذا میں گذاری ہے عوام الناس کو بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ اگر کسی کو کوئی عذر نسبت حصول سرٹیفکیٹ جانشینی ہو تو مورخہ ۲۱/۶/۶۷ کو حاضر عدالت ہو کر پیش کریں بصورت دیگر سائلہ کے حق میں سرٹیفکیٹ جاری کر دیا جاوے گا ۲۱/۴/۶۷ (دستخط حاکم) (مہر عدالت)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دعائیہ فہرست ۔ وقفِ جدید

ربوہ کے مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے چندہ سال دہم وصول ہوا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے اور دین و دنیا کے انعامات سے نوازے۔ (آمین)

(ناظم مال وقف جدید)

قاضی عبدالسلام صاحب کاٹھگڑھی محلہ دارالصدر
غربی ب 10/-
اہلیہ ڈاکٹر بدرالدین صاحب مرحوم " 6/-
ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب مع اہل و عیال " 60/-
عبدالعزیز صاحب ڈار " 42/-
بلال احمد صاحب " 6/-
قریشی احسان الحق صاحب
فیکٹری ایریا 7/25
ڈاکٹر گل حسن پیرزادہ صاحب " 20/-
اہلیہ " " " 8/-
بچگان " " " 21/-
برکت بی بی والدہ مولوی نورالدین صاحب
دارالبرکات غربی 6/75
عباد اللہ صاحب گیانی محلہ دارالرحمت غربی 7/-
محمودہ اختر صاحبہ دارالرحمت غربی 9/-
ڈاکٹر سردار علی صاحب مرحوم " 6/-
سیف علی صاحب دارالرحمت غربی 6/50
حافظ محمد یعقوب صاحب اسلم " 6/-
استانی مسعودہ بیگم صاحبہ
معہ بچگان " 12/-
چوہدری غلام احمد صاحب " 6/-
ملک عبدالمجیب صاحب " 15/-
حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مسعود احمد صاحب " 6/31
ام الکلثوم قدسیہ صاحبہ
اہلیہ محمد صدیق صاحب " 6/-
محمود احمد صاحب دفتر انصار اللہ " 6/-
مولوی محمد الدین صاحب ایم۔اے " 11/-
اہلیہ " " " 5/50
عبدالکریم صاحب پہلوان " 43/-
صدیقہ طلعت لائلپور " 6/75
چوہدری مسعود احمد صاحب
محلہ دارالرحمت وسطی " 11/-
شاہد احمد صاحب قریشی " 50/-
مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب " 57/-
چوہدری عنایت اللہ صاحب " 15/12
چوہدری محمد دین صاحب " 25/-
رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالحلیم صاحب
دارالنصر " 6/-
خورشید بیگم صاحبہ " 6/-
فضل نور صاحبہ اہلیہ صوفی محمد ابراہیم " 12/50
چوہدری فتح محمد انسپکٹر آبکاری
محلہ دارالرحمت وسطی معہ بچگان 39/-
عبدالشکور صاحب جاوید
دارالرحمت شرقی 7/-
عبدالمومن صاحب کاٹھگڑھی " 12/50

ملک چراغ الدین صاحب
دارالرحمت شرقی 6/50
غلام فاطمہ بیوہ محمد صدیق صاحب " 5/-
چوہدری عبداللطیف " 9/-
حکیم ماسٹر فقیر محمد صاحب " 6/-
جنت بی بی دختر سردار علی " 10/-
امۃ الرشید اہلیہ قریشی عبدالرحمن صاحب " 6/-
زبیدہ بنت فیروز خان " 10/-
ام الفضل اہلیہ ملک عبدالعظیم صاحب " 4/-
ماسٹر ضیاء الدین دارالبرکات 7/-
شریف احمد " " 6/-
بابو محمد بخش صاحب دارالنصر 8/25
اہلیہ صاحبہ " " 7/25
مستری تاج الدین " " 8/-
ملک گل محمد صاحب " 8/50
چوہدری محمد الدین صاحب " 6/-
ملک احمد خان صاحب " 6/-
ماسٹر بشیر احمد صاحب " 10/-
عبدالغفور صاحب باب الابواب 8/-
عبدالسلام صاحب باڈی گارڈ " 10/50
میاں محمد بوٹے خان " 6/25
ماسٹر مولاداد دارالیمن 6/50
خدیجہ بیگم اہلیہ حکیم بشیر احمد صاحب " 11/25
ممتاز بیگم اہلیہ فضل الدین صاحب " 7/-
عبدالحمید صاحب ناصر " 6/-
چوہدری محمد حسین ٹھیکیدار " 11/-
" رحمت علی صاحب " 10/-
اہلیہ " 10/-
بچگان " 10/25
حبیب الدین ولد رحمت علی صاحب " 3/75
رحیم بی بی کپڑے والی 6/87
چوہدری محمد علی صاحب پروفیسر
ٹی آئی کالج 21/-
والدہ صاحبہ " 6/-
داؤد احمد صاحب فضل عمر ہوسٹل 6/-
عبدالستار صاحب 21/50
محترمہ فرخندہ صاحبہ پرنسپل جامعہ نصرت 10/-
رشیدہ شریف صاحبہ پروفیسر 13/20
رشیدہ حسینہ صاحبہ " 11/-
بشریٰ بشیر صاحبہ " 9/-
ربیعہ خانم " 6/50
طاہرہ ریاض صاحبہ " 9/-
محمودہ عصمت " 9/25
امۃ الحمید ناصر صاحبہ " 15/-
مسز حامد شکور صاحبہ " 10/-

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
اپریل ۱۹۶۷ء

ماہنامہ تحریک جدید کا اپریل کا شمارہ خریدار اصحاب کی خدمت میں پانچ تاریخ کو پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ امید ہے اب تک یہ پرچہ آپ تک پہنچ گیا ہوگا۔ اگر کسی صاحب کو ابھی تک پرچہ نہ ملا ہو تو فوری طور پر اطلاع دیں تا کہ دوبارہ ارسال کر دیا جائے۔

اس شمارے میں (اردو میں) حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا پیغام جو نائیجیریا مشن کو وہاں کی جماعتوں کی سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر ارسال کیا گیا تھا خاص اہمیت کا حامل ہے۔ مختلف ممالک میں تبلیغ اسلام کی تفاصیل اور "تشذرات" کے تحت موازنۂ مذاہب سے متعلق بعض ضروری اور دلچسپ باتیں درج ہیں۔ مبلغین کی آمد و رفت، نئی کتب پر تبصرہ اور آپ کے خطوط بھی شامل اشاعت ہیں۔

انگریزی حصہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف لطیف فتح اسلام کا ترجمہ جو بالاقساط شائع کیا جا رہا ہے، ربوہ ڈائری میں عید الاضحیٰ کا خطبہ اور ایک خطبہ جمعہ (خلاصہ) نوٹ اور تبصرے کے علاوہ ایک مضمون "افریقہ کو کس چیز کی ضرورت ہے"۔ قارئین کی خاص دلچسپی کا باعث رہیں گے (انشاء اللہ)

غیر از جماعت دوستوں کو بھی یہ پرچہ ضرور دکھائیں۔ سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے۔ یہ رقم آپ اپنی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال کو بھی ادا کر سکتے ہیں۔ لیکن ہمیں ادائیگی کی اطلاع دینا ضروری ہے۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

اعلان دارالقضاء

مکرم (پنڈت) محمد نصر اللہ صاحب ساکن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم (پنڈت) محمد عبداللہ صاحب مرحوم فضل عمر ہسپتال ربوہ میں باورچی کا کام کرتے تھے۔ مرحوم کی دس یوم کی تنخواہ مبلغ ۲۶/۱۷ روپے واجب الوصول مجھے دلائی جاتے۔ مرحوم کے دیگر ورثاء اس پر رضامند ہیں۔

اس درخواست کے ساتھ مکرم عبدالسلام صاحب اور مکرم بابو مسعود احمد صاحب کی تصدیق بھی منسلک ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیوی بخار اور پیٹ درد کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔
(میاں خیر محمد نائب امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخان)

۲۔ میں زرعی یونیورسٹی لائلپور میں ایف۔ایس۔سی۔ ایگریکلچر کا طالب علم ہوں سالانہ امتحان ۵ مئی کو شروع ہو رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ سے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(انور احمد گھمن ۱۱۹۔ خان ہال۔ زرعی یونیورسٹی لائلپور)

۳۔ حکیم سید پیر احمد صاحب سیالکوٹ کا پوتا ناصر محمود لمبے عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔
(حبیب الرحمٰن دفتر آبادی ربوہ)

۴۔ خاکسار کے ماموں صاحبان پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ احباب سے باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(نصرت احمد ناصر فضل عمر ہوسٹل ربوہ)

۵۔ احمدیت کی کتب کا مطالعہ کرنے سے اور احمدی بھائیوں سے مل کر یہ ثابت ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والی صرف جماعت احمدیہ ہے اور خاکسار کو گردے کی درد کی وجہ سے بہت تکلیف رہتی ہے۔ احباب میری صحت کے لئے دعا فرمائیں
ڈاکٹر نسیم احمد ہومیوپیتھک چوک گنگاپور ضلع لائلپور

۷۔ برادرم مکرم مولوی عبدالواحد صاحب فاضل مقبوضہ کشمیر میں عرصہ سے ذیابیطس کے عارضہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔
(مبارک احمد ڈار راولپنڈی)

۸۔ خاکسار کے دو بڑے بھائی قتل کے ایک مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ احباب باعزت بریت کے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار محمد صادق کمپونڈر
ترناب۔ تحصیل چارسدہ۔ ضلع پشاور

وصایا

نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وصیت نمبر ۱۳۵۴۰

میں نور جہان بیگم زوجہ محمد کریم اللہ نوجوان قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۴۷ سال تاریخ بیعت ۵۴-۱۹۵۳ء ساکن مدراس۔ ڈاک خانہ خاص صوبہ مدراس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۶/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے

(۱) جھمک طلائی وزنی ۱½ تولے قیمتی /۲۰۰ روپے

(۲) میرا حق مہر ۵۰۷ روپیہ ہے جو میرے شوہر کے ذمہ واجب الادا ہے اور کوئی جائداد یا زیور نہیں ہے۔ میں اپنے زیور و مہر کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری آمد اس وقت کوئی نہیں ہے اگر ہوگی تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری وفات کے وقت میری جو جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک

انت السمیع العلیم

الامۃ:- نور جہاں بیگم موصیہ ۳۰/۶/۶۴

گواہ شد:- محمد کریم اللہ نوجوان ایڈیٹر "آزاد نوجوان" شوہر موصیہ اسلامک سنٹر نمبر ۳۱ لائیڈس روڈ مدراس نمبر ۱۴۔

گواہ شد:- چوہدری فیض احمد گجراتی نائب ایڈیٹر بدر قادیان تحویل مدراس۔

وصیت نمبر ۱۳۵۴۳

میں النصری بیگم بیوہ محمد عزیز اللہ صاحب قوم احمدی۔ پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۵۴-۱۹۵۳ء ساکن مدراس ڈاک خانہ خاص صوبہ مدراس۔ بقائمی ہوش و حواس۔ بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۶/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔

میرے ہر قسم کے اخراجات خورد و نوش میرے بیٹے محمد کریم اللہ صاحب نوجوان ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس کے ذمہ ہیں گو میری جائداد یا آمد اس وقت کوئی نہیں لیکن میں حصول ثواب کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قائم فرمودہ نظام وصیت میں شامل ہو رہی ہوں اور میں انشاء اللہ تازندگی نصف روپیہ ماہوار ادا کرتی رہوں گی۔

ربنا تقبل منا انک

انت السمیع العلیم

الامۃ: النصری بیگم موصیہ

گواہ شد:- محمد رفیق ولد حاجی محمد ابراہیم صاحب کانپوری ساکن مدراس

گواہ شد:- محمد کریم اللہ نوجوان ولد محمد عزیز اللہ صاحب مرحوم ایڈیٹر آزاد نوجوان مدراس۔

وصیت نمبر ۱۳۵۴۶

میں ایم کے ایس محی الدین ولد محی الدین میراں صاحب قوم احمدی پیشہ تجارت عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۶۱ ساکن مدراس ڈاک خانہ خاص صوبہ مدراس۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

سرمایہ و سامان تجارتی مبلغ پانچ ہزار روپیہ۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ مجھے اپنے تجارتی کام سے /۸۰ روپے ماہوار آمد ہو جاتی ہے میں اپنی موجودہ یا آئندہ جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائداد ہوگی۔ اس ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک

انت السمیع العلیم

العبد:- ایم کے ایس محی الدین علی عنہ موصی

گواہ شد: چوہدری فیض اللہ گجراتی نائب ایڈیٹر بدر قادیان حال وارد مدراس بقلم خود

گواہ شد:- ایم کے نوجوان ایڈیٹر آزاد نوجوان اسلامک سنٹر ۳۱ لائیڈس روڈ مدراس ۱۴۔

وصیت نمبر ۱۳۶۶۳

میں عابدہ بیگم زوجہ محمد ابراہیم صاحب۔ قوم احمدی پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت ۶/۸/۶۶ ساکن چنتہ کنٹہ ڈاک خانہ خاص ضلع محبوب نگر صوبہ آندھرا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۸/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:-

حق مہر تین صد بیس روپیہ ہے جو میرے شوہر نے مجھے ادا کر دیا ہوا ہے اس کے علاوہ مبلغ سات سو روپیہ کی بکریاں میرے پاس ہیں میں اس جملہ ۱۰۲۰ روپیہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں مجھے بکریوں کے کاروبار سے تیس روپے ماہوار آمد ہوتی ہے میں اپنی موجودہ و آئندہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت میری جو جائداد ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ عابدہ بیگم گواہ شد: محمد بشیر الدین ولد سیٹھ معین الدین ۱۴۸ لالا گوڑی حیدر آباد۔ گواہ شد: محمد ابراہیم شوہر موصیہ ساکن چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر آندھرا

وصیت نمبر ۱۳۵۹۴

میں محمد عظمت اللہ ولد محمد نعمت اللہ قوم احمدی پیشہ ملازمت خانگی عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ آندھرا القائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۱/۶۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو تنخواہ کی صورت میں مجھے /۷۵ روپے ماہوار ملتی ہے۔ میں اپنی موجودہ و آئندہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میری وفات کے وقت میری جو جائداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک

انت السمیع العلیم

العبد: محمد عظمت اللہ موصی

گواہ شد: سیٹھ محمد معین الدین ولد سیٹھ محمد حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ۔

گواہ شد: یوسف حسین صاحب ولد احمد حسین موصی منزل سعید آباد حیدر آباد دکن۔ نزیل چنتہ کنٹہ۔

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ!

سرمہ نور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے خریدتے وقت شفا خانہ رفیق حیات کا لیبل ضرور دیکھ لیا کریں۔

ربوہ میں سرمہ نور جنرل سٹور سے خریدیں۔

لائلپور میں کریم میڈیکل ہال گومنٹ محلہ

کوئٹہ میں عبدالرحمٰن خان صاحب طوغی روڈ

کراچی میں سرمہ نور دواخانہ کا جنرل سٹاک حسین شاہ صاحب احمدیہ ہال میگزین لین۔

شفا خانہ رفیق حیات رجسٹرڈ منڈی بازار سیالکوٹ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

روزنامہ الفضل ربوہ

مینیجر

سے

خط و کتابت

کیا کریں۔

دلفریب زیورات کا واحد مرکز

فرحت علی جیولرز دہلی والے لاہور فون نمبر ۲۶۲۲۳

موجودہ دور کے تقاضوں سے آگاہ رہنے کے لئے ماہنامہ انصار اللہ کا باقاعدگی سے مطالعہ کیجیے

(دفتر اشاعت انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی وفات

(بقیہ صفحہ اول)

بارہ سال تھی اپنے دادا حضرت محمد بخش صاحبؓ اور والد حضرت رحیم بخش صاحبؓ کی معیت میں حضرت مولوی عبد القادر صاحب جمال پوریؓ کے ہاتھ پر (جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے اپنے ہاتھ پر بیعت لینے کی اجازت تھی) بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ پندرہ سال کی عمر میں آپ کو یہ شوق پیدا ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور سے بیعت قبول کئے جانے کی سند حاصل کی جائے لہٰذا ۱۹۰۲ء میں آپ نے اپنے بعض ساتھی طالب علموں کی معیت میں پٹیالہ سے حضور علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کی درخواست بھیجی آپ کی یہ خواہش پوری ہوئی۔ ۱۷ر جون ۱۹۰۲ء کے الحکم میں بیعت کی منظوری کا اعلان شائع ہوا۔ اس کے تین سال بعد ۱۹۰۵ء میں آپ نے قادیان حاضر ہو کر حضور علیہ السلام کی زیارت کی اور دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔

اگرچہ آپ قادیان میں دس یوم قیام کرنے کے بعد پٹیالہ واپس چلے آئے لیکن آپ کا دل قادیان میں ہی اٹکا رہا۔ اس کے بعد بھی آپ اہم مواقع پر قادیان حاضر ہوتے رہے یہاں تک کہ آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاص ارشاد کی تعمیل میں ۱۹۱۹ء میں چھ ماہ قیام کی غرض سے قادیان آئے اور پھر وہیں کے ہو رہے ۱۹۱۹ء سے ۱۹۵۹ء تک آپ کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے طبی خادم کی حیثیت سے نہایت والہانہ انداز میں خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ آپ پر طبی خدمت کی کلی ذمہ داری ۱۹۵۲ء تک رہی جبکہ آپ نور ہسپتال کے انچارج رہے۔ پھر محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کے انچارج مقرر ہونے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صحت کی نگرانی ان کے ذمہ آ گئی۔ تاہم اس کے بعد بھی حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ازراہ شفقت حضرت ڈاکٹر صاحبؓ کو اپنے ساتھ ہی رکھا اور مئی ۱۹۵۹ء تک حضورؓ کے علاج کے عملی حصہ مثلاً ٹیکے وغیرہ کرنے میں شمولیت کی سعادت آپ کو حاصل رہی۔ اس طرح آپ کو مسلسل چالیس سال تک طبی خدمات سرانجام دینے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی۔ آپ نے محض ڈیوٹی کے طور پر نہیں بلکہ محبت و عشق اور فدائیت کے جذبہ سے سرشار ہو کر یہ خدمات سرانجام دیں اور اس طرح حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی غیر معمولی شفقت و عنایت اور نوازشات و احسانات کے مورد ہونے کا آپ کو خصوصی شرف حاصل ہوا۔ اس طویل عرصہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان کے حضرت ڈاکٹر صاحبؓ کے گھرانے سے بہت ہی کریمانہ اور مشفقانہ اور حضرت ڈاکٹر صاحبؓ کے حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان سے نہایت ہی خادمانہ، شاکرانہ اور والہانہ تعلقات رہے۔ شاذ ہی حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایسے سفر ہوں گے جن میں حضرت ڈاکٹر صاحبؓ کو معیت کا شرف حاصل نہ ہوا ہو حتیٰ کہ ۱۹۲۴ء اور ۱۹۵۵ء کے یورپ کے ہر دو سفروں میں بھی حضرت ڈاکٹر صاحبؓ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہے۔

حضرت ڈاکٹر صاحب کی چالیس سالہ طبی خدمات کے علاوہ سلسلہ کی دیگر خدمات بھی کچھ کم اہم نہیں ہیں آپ ۱۹۱۲ء سے ۱۹۱۸ء تک جماعت احمدیہ پٹیالہ کے سیکرٹری رہے۔ بعد ازاں قادیان میں آپ کو نور ہسپتال کے انچارج کی حیثیت سے اسے ترقی دینے کا موقع ملا۔ آپ کے زمانہ میں اس کا زنانہ وارڈ قائم ہوا اور اپریشن روم میں بھی توسیع و ترقی ہوئی۔ آپ سالہا سال تک مشاورت میں شمولیت کی بھی توفیق پاتے رہے نیز آپ سلسلہ کی مالی تحریکات میں بھی پیش پیش رہے۔

پھر حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خوب طویل رفاقت اور فیض صحبت کی برکت سے حضرت ڈاکٹر صاحبؓ کو علمی اور روحانی ترقی نصیب ہوئی۔ بلاشبہ آپ بہت دیندار اور بہت عبادت اور دعائیں کرنے والے خدا ترس اور صاحب رؤیا بزرگ تھے قرآن مجید کے معانی اور معارف پر غور کرنا اور نئے نئے نکات نکالنا آپ کا نہایت محبوب مشغلہ تھا۔ فارغ اوقات میں اکثر قرآن مجید، کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور تفسیر کبیر کا مطالعہ فرماتے۔ سلسلہ کی علمی خدمت میں بھی آپ پیش پیش رہے۔ بے شمار مضامین تحریر کئے جو سلسلہ کے اخبار و رسائل میں شائع ہوتے۔ مضامین لکھنے کا سلسلہ تو آخر عمر تک جاری رہا چنانچہ وفات سے کچھ عرصہ قبل ہی آپ کے متعدد نوٹس الفضل میں شائع ہوئے۔

حضرت ڈاکٹر صاحب نے چار صاحبزادیاں اور دو صاحبزادے اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بڑے صاحبزادے مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں خدمات بجا لا رہے ہیں اور چھوٹے صاحبزادے مکرم کریم احمد صاحب نعیم پنسلین فیکٹری داؤد خیل میں فارماسسٹ ہیں۔ آپ کی صاحبزادیوں میں زینب بیگم صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر غلام حیدر صاحب مرحوم آف لاہور، سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی میرپور خاص نعیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید محمد اکرم شاہ صاحب انفارمیشن آفیسر لاہور اور ثمینہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبد الشکور صاحب ایم ایس سی میرپور خاص شامل ہیں۔

ادارہ الفضل حضرت ڈاکٹر صاحبؓ کی وفات پر آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ، آپ کے صاحبزادگان، صاحبزادیوں اور جملہ دیگر افراد خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت ڈاکٹر صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے جس طرح آپ کو اس دنیا میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت نصیب ہوئی اور حضرت المصلح الموعودؓ کی معیت حاصل رہی اگلے جہان میں بھی آپ کو یہ زیارت اور یہ معیت حاصل رہے نیز اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد اور جملہ افراد خاندان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں آپ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اسلام اور سلسلہ کی خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

میٹرک کے امتحان سے فارغ ہونے والوں کے لئے ایک مفید مشورہ

بہت سے احمدی طلباء میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اعلیٰ سے اعلیٰ کامیابی عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین۔

امتحان کا نتیجہ نکلنے تک اکثر طالب علم بے کار رہتے ہیں ان کے لئے مفید راہ یہ ہے کہ اس دوران میں کوئی نہ کوئی زائد کام سیکھیں۔ موجودہ زمانہ کے حالات کے لحاظ سے ٹائپ ایک بہترین زائد کام ہے۔ اس لئے جملہ احمدی طلباء کے لئے یہ امر بہت مفید رہے گا کہ اس عرصہ کو بجائے بے کاری میں ضائع کرنے کے ٹائپ سیکھنے میں خرچ کریں۔ ٹائپ عموماً دو تین مہینے میں اچھی طرح سیکھی جا سکتی ہے اور خرچ بھی زیادہ نہیں آتا۔

ربوہ کے طلباء کو خاص طور پر اس طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ شعبہ خدمت خلق کی درخواست پر گولبازار میں ایک مخلص دوست نے ٹائپ اور شارٹ ہینڈ سکھانے کے لئے ایک کالج بھی کھول دیا ہے۔ ربوہ کے ہر احمدی طالب علم کو جو میٹرک کے امتحان سے فارغ ہو ٹائپ بطور زائد کام کے ضرور سیکھنی چاہیئے۔ آئندہ زندگی میں کئی مرحلوں پر یہ کام آ سکتی ہے امید ہے کہ ربوہ کے طلباء بالخصوص اور باہر کی جماعتوں کے طلباء اس طرف ضرور توجہ دیں گے۔

(مہتمم خدمت خلق خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴